7529 ـ کیا بوس و کنار سے غسل کرنا لازم ہے ؟

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ عورت جب خاوند کے ساتھ ہو تو اس پر غسل کب واجب ہوتا ہے ؟
جب وہ مکمل جماع نہ کریں، بلکہ صرف ہاتھ کے ساتھ ہی استمتاع کیا ہو، تو کیا دوسرے دن کا روزہ رکھنے سے قبل غسل کرنا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مرد اور عورت پر دو کاموں میں سے ایك کی بنا پر غسل واجب ہوتا ہے:

1 ـ التقاء ختانین: یعنی دخول اور جماع کا ہونا، چاہے انزال نہ بھی ہو کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب دونوں ختنے مل جائیں اور آلہ تناسل کا اگلا حصہ غائب ہو جائے تو غسل واجب ہو گیا، چاہے انزال ہو یا نہ ہو "

سنن ابو داود حدیث نمبر (209).

2 ـ انزال ہو جانا چاہے التقاء ختانین نہ بھی ہو، اگرچہ یہ ہاتھ وغیرہ کے ساتھ استمتاع سے ہی انزال ہو جائے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" پانی پانی سے ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (151).

یعنی پانی (منی) خارج ہونے سے غسل واجب ہوتا ہے.

رہا روزہ رکھنے کا مسئلہ تو اس کے متعلق گزارش ہے کہ روزہ صحیح ہونے کے لیے فجر سے قبل غسل جنابت کرنا لازم نہیں، بلکہ اگر روزہ شروع ہو جائے اور وہ حالت جنابت میں بھی ہو تو اس کا روزہ صحیح ہے، صرف اتنا

ہے کہ اسے غسل جلد کرنا چاہیے تا کہ نماز فجر با جماعت ادا کرسکے.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.